الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا

کنز التجوید

مرتب
حافظ ریحان
عطاری قادری

ناشر: جیلانی پبلشرز
کتاب مارکیٹ غزنی اردو بازار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

تاریخ: ۲۲ جمادی الآخر ۱۴۲۴ھ حوالہ: ۵۰

تصدیق نامہ

الحمدللہ تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

کنزالاتجوید

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے۔

البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس

تفتیش کتب و رسائل

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ط

اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

ہر مُسلمان کے لئے تجوید سیکھنا کیوں ضروری ہے؟

اَلَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰهُمُ الۡکِتٰبَ یَتۡلُوۡنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ اُولٰٓئِکَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ

جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ جیسی چاہیے اس کی تلاوت کرتے ہیں وہی اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

(ترجمۂ کنزالایمان، سورۂ بقرہ، آیت نمبر ۱۲۱)

محترم اسلامی بھائیو اور بہنو! چونکہ قرآنِ پاک عربی لغت میں نازل ہوا ہے اور اس قرآن کو عربی لغت ہی میں سیکھنا اور پڑھنا فرض ہے اگر ہم اسے بغیر قواعد و مخارج کے پڑھیں گے یعنی اپنی مادری زبان کے تلفظ میں پڑھیں گے تو کئی جگہوں پر اس کے معنیٰ فاسد ہونے کا اندیشہ ہے جس کے نتیجے میں ہمیں ثواب کی بجائے گناہ مل سکتا ہے اور اگر نماز میں بغیر قواعد و مخارج کے پڑھیں گے اور اس کے نتیجے میں معنیٰ فاسد ہو جائیں گے تو نماز ہی فاسد ہو جائے گی اور اس طرح ہماری نمازیں اکارت جائیں گی اور ہمیں معلوم بھی نہ ہوگا۔

اللہ عزوجل نے قرآن مجید کے بارے میں ارشاد فرمایا، **وَرَتَّلۡنٰهُ تَرۡتِیۡلًا** ہم نے قرآن کو نہایت واضح اور صاف ادائیگی سے اُتارا ہے اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس ترتیل کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا، **وَرَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِیۡلًا** اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔ (ترجمۂ کنزالایمان، سورۂ مزمل، آیت نمبر ۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ قرآن مجید کو اسی طرح صحیح اور صاف ادائیگی سے پڑھا جائے جس طرح وہ نازل ہوا۔ (ابنِ ماجہ) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے تلاوت سُنائی اور ایک ایک حرف الگ الگ کر کے خوب ادائیگی سے پڑھا اور پھر کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت اسی طرح تھی۔ (ترمذی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے **وَرَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِیۡلًا** کی تفسیر کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ترتیل کے معنیٰ ہیں حروف کی عمدہ ادائیگی کا خیال رکھنا اور محل وقف و ابتداء میں شعور و واقفیت پیدا کرنا۔ (ابنِ کثیر)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے دلوں میں تجوید کی اہمیت مزید بڑھانے کے لئے ایک مقام پر ارشاد فرمایا، مَنْ لَمْ یَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ فَلَیْسَ مِنَّا (ابو داؤد) جس نے قرآن خوش الحانی سے نہیں پڑھا وہ ہم سے نہیں ہے۔ مندرجہ ذیل بالا آیت و احادیث واقوال صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین سے واضح طور پر ثابت ہوتا ہے کہ تجوید کے ساتھ قرآن مجید پڑھنا فرض اور لازم ہے قدرت ہونے کے باوجود تجوید کے بغیر پڑھنا گناہ ہے۔ (نعوذ باللہ)

اگر کوئی شخص قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت تجوید اور تصحیح الفاظ قرآنی سے لاپرواہی اختیار کرتا ہے تو نہ معلوم روزانہ کی تلاوت میں کتنی غلطیوں کا مرتکب ہوتا ہوگا، اس بات کا اندازہ آپ کو ذیل میں دی گئی چند مثالوں ہی سے ہو جائے گا۔

(مثال نمبر ۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا،

وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی "اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔" (ترجمۂ کنزالایمان، سورۃ الضحیٰ، آیت نمبر ۵) اگر کوئی فترضی کو (ض) کی بجائے (د) سے ادا کرتا ہے تو اس کا ترجمہ (نعوذ باللہ) یہ ہو جائے گا۔ "بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔"

(مثال نمبر ۲) قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

فَاِنَّہٗ نَزَّلَہٗ عَلٰی قَلْبِکَ بِاِذْنِ اللّٰہِ "تو اس (جبریل) نے تمہارے دل پر اللہ کے حکم سے قرآن اُتارا" اور اگر کوئی قَلْبِکَ کو (ق) کی بجائے (ک) سے یعنی کَلْبِکَ ادا کرتا ہے تو اس آیت کا ترجمہ (نعوذ باللہ) یہ ہو جائے گا۔ "تو اس (جبریل) نے تمہارے کتے پر اللہ کے حکم سے قرآن اُتارا" (ترجمۂ کنزالایمان، سورۃ بقرہ، آیت نمبر ۹۷)

(مثال نمبر ۳) قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے سورۂ اخلاص کی پہلی آیت میں ارشاد فرمایا،

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ "تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے" (ترجمۂ کنزالایمان، سورۃ اخلاص، آیت نمبر ۱) اگر کوئی احد میں (ح) کی بجائے (ھ) سے یعنی اھد ادا کرتا ہے تو اس آیت کا ترجمہ (نعوذ باللہ) یہ ہو جائے گا۔ "کہو وہ اللہ بزدل ہے۔"

دیکھا آپ نے محترم اسلامی بھائیو اور اسلامی بہنو مندرجہ بالا چند ہی مثالوں سے آپ کو تجوید کی اہمیّت کا اندازہ ہو گیا ہوگا کہ ہر مسلمان کیلئے تجوید کا علم سیکھنا کس قدر ضرور ہے۔ یکسوئی کیساتھ اس کا مطالعہ کریں گے تو بہت جلد ذہن نشین کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل

﴿ کنز التجوید ﴾

سوال ۱ تجوید کسے کہتے ہیں؟

جواب تجوید کے لفظی معنی عمدہ بنانے کے ہیں یعنی حروف کو ان کے دُرست مخارج نیز تمام ضروری صفات کے ساتھ ادا کرنے کو تجوید کہتے ہیں۔

سوال ۲ مخرج کسے کہتے ہیں؟

جواب حرف کی آواز کے نکلنے کی جگہ کو مخرج کہتے ہیں۔

سوال ۳ حروفِ مُستعلیہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب حروفِ مُستعلیہ سات ہیں اور وہ یہ ہیں: خ ۔ ص ۔ ض ۔ ط ۔ ظ ۔ غ ۔ ق۔

سوال ٤ حروف مستعلیہ کو کس طرح پڑھیں گے؟

جواب حروف مستعلیہ کو ہمیشہ پُر (یعنی موٹا) پڑھیں گے۔

سوال ٥ ہونٹوں سے کتنے حروف ادا ہوتے ہیں۔

جواب ہونٹوں سے چار حروف ادا ہوتے ہیں: ب ۔ ف ۔ م ۔ و۔ ان حروف کے علاوہ کسی حرف کی ادائیگی پر ہونٹ نہیں ہلتے۔

سوال ٦ حرکات کسے کہتے ہیں؟

جواب زیر زَبر پیش (ـَ ـِ ـُ) کو حرکات کہتے ہیں۔

سوال ۷ متحرک کسے کہتے ہیں؟

جواب جس حرف پر کوئی حرکت ہو اُسے مُتحرک کہتے ہیں۔

سوال ۸ حرکات کو کس طرح پڑھیں گے؟

جواب حرکات کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے مَعروف پڑھیں گے۔

سوال ۹ تنوین کسے کہتے ہیں؟

جواب دو زبر، دو زیر، دو پیش (ـً ـٍ ـٌ) کو تنوین کہتے ہیں۔

سوال ۱۰ ساکن کسے کہتے ہیں؟

جواب جس حرف پر جزم " ـْ " ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔

سوال ۱۱ مَد کا کیا مطلب ہے؟

جواب مد کا مطلب دراز یعنی لمبا کر کے پڑھنا ہے۔

سوال ۱۲ حروفِ مدہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب حروفِ مدہ تین ہیں: ا (مدہ) و (مدہ) ی (مدہ)۔

سوال ۱۳ الف ۔ واؤ ۔ یا کب مدہ ہوں گے؟

جواب (۱) الف سے پہلے زبر ہو تو الف مدہ ہوگا جیسے، بَا ۔ جَا ۔ فَا

(۲) واؤ ساکن (وْ) سے پہلے پیش ہو تو واؤ مدہ ہوگا جیسے، جُوْ ۔ شُوْ ۔ بُوْ

(۳) یا ساکن (یْ) سے پہلے زیر ہو تو یا مدہ ہوگا جیسے، بِیْ ۔ جِیْ ۔ شِیْ

سوال ۱۴ حروفِ مدّہ کو کس طرح پڑھیں گے؟

جواب حروفِ مدہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

سوال ۱۵ ایک الف کی مقدار کا اندازہ کس طرح کیا جاسکتا ہے؟

جواب درمیانی حالت میں ہاتھ کی بند اُنگلی کو کھولنے یا کھلی ہوئی اُنگلی کو بند کرنے میں جس قدر دیر لگتی ہے وہ ایک الف کی مقدار کا اندازہ ہے۔

سوال ۱۶ کھڑی حرکات کسے کہتے ہیں؟

جواب کھڑا زبر، کھڑا زیر، اُلٹا پیش (ٰـ ٖـ ٗ) کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔

سوال ۱۷ کھڑی حرکات کو کس طرح پڑھیں گے؟

جواب کھڑی حرکات حروفِ مدّہ کے قائم مقام ہیں اس لئے کھڑی حرکات کو بھی ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے جیسے: بٰ = بَا ۔ دٖ = دِی ۔ فٗ = فُو۔

سوال ۱۸ حروفِ لین کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب حروفِ لین دو ہیں۔ و (لین) ی (لین)

سوال ۱۹ واؤ اور یا کب لین ہوں گے؟

جواب واؤ ساکن ہو اور اُس سے پہلے زبر ہو تو واؤ لین ہوگا جیسے: اَوْ ۔ فَوْ ۔ یَوْ یا ساکن ہو اور اُس سے پہلے زبر ہو تو یا لین ہوگا جیسے: اَیْ ۔ سَیْ ۔ فَیْ۔

سوال ۲۰ حروفِ لین کو کس طرح پڑھیں گے؟

جواب حروفِ لین کو نرمی سے بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں گے۔

سوال ۲۱ قلقلہ کے کیا معنیٰ ہیں؟

جواب قلقلہ کے معنیٰ جُنبش اور حرکت کے ہیں اس لئے حروف قلقلہ میں آواز لوٹتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

سوال ۲۲ حروف قلقلہ کتنے ہیں اور ان میں قلقلہ کب ہوگا؟

جواب حروف قلقلہ پانچ ہیں: ق ـ ط ـ ب ـ ج ـ د ـ جب یہ حروف ساکن ہوں مشدّد ہوں اور وقف کی حالت میں ہوں تو ان میں قلقلہ ہوگا۔ اِبْ ـ اِدْ ـ اِجْ ـ اِطْ ـ اِقْ ـ

سوال ۲۳ جب حروفِ قلقلہ مشدّد ہوں تو ان کو کس طرح پڑھیں گے؟

جواب جب حروف قلقلہ مشدّد ہوں تو ان کو جماؤ کے ساتھ پڑھیں گے جیسے: اِبٌّ ـ اِدٌّ ـ اِجٌّ ـ اِطٌّ ـ اِقٌّ

سوال ۲٤ مشدّد کسے کہتے ہیں اور مشدّد حروف کو کس طرح پڑھیں گے؟

جواب جس حرف پر تشدید (ّ) ہو اُسے مشدّد کہتے ہیں۔ حرف کو جماؤ سے پڑھیں گے جیسے: اَفَّ (اَفْ ـ فَ) اَنَّ (اَنْ ـ نَ) یعنی ایک مرتبہ اس سے پہلے متحرک سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اسی حرف کی حرکت کے مطابق پڑھیں گے۔

سوال ۲۵ غنہ کسے کہتے ہیں؟

جواب آواز کو ناک میں لے جا کر ادا کرنے کو غنہ کہتے ہیں۔

سوال ۲٦ نون مشدد میم مشدد اور دیگر مشدد حروف کی ادائیگی میں کیا فرق ہے؟

جواب میم مشدد اور نون مشدد میں ہمیشہ غنہ ہوتا ہے۔

سوال ۲۷ نون ساکن کسے کہتے ہیں؟

جواب جس نون پر جزم ہو اُسے (نْ) نون ساکن کہتے ہیں۔

سوال ۲۸ نون ساکن اور تنوین میں کیا فرق ہے؟

جواب تنوین اصل میں نون تنوین ہے دونوں کی ادائیگی ایک ہی ہے جیسے: اً = اَنْ ـ اٍ = اِنْ ـ اٌ ـ اُنْ ـ

سوال ۲۹ نون ساکن اور تنوین کے کتنے قاعدے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں: اظہار، ادغام، اخفاء، اقلاب۔

سوال ۳۰ نون ساکن اور تنوین میں اظہار کب ہوگا؟

جواب نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور تنوین میں اظہار ہوگا۔ یعنی غنّہ نہیں کریں گے حروفِ حلقی چھ ہیں اور وہ یہ ہیں: ء - ہ - ع - ح - غ - خ -

جیسے: مِنْ اَجَلٍ -- وَانْحَرْ -- عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ -- مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ

سوال ۳۱ نون ساکن اور تنوین میں اخفاء کب ہوگا؟

جواب نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر حروفِ اِخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور تنوین میں اخفاء ہوگا۔ یعنی غنّہ کر کے پڑھیں گے حروفِ اخفاء پندرہ ہیں:

ت - ث - ج - د - ذ - ز - س - ش - ص - ض - ط - ظ - ف - ق - ک

جیسے: مِنْ دُوْنِكُمْ -- اَنْفُسِكُمْ -- جَنّٰتٍ تَجْرِيْ -

سوال ۳۲ نون ساکن اور تنوین میں اِدغام کب ہوگا، حروفِ يَرْمَلُوْن کتنے ہیں؟

جواب نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور تنوین میں ادغام ہوگا۔

سوال ۳۳ حروفِ یرملون میں سے کتنے حروف میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا؟

جواب حروفِ یرملون میں سے دو حروف ر اور ل کے علاوہ باقی چار حروف ی - م - و - ن میں ادغام مَعَ الغنّه (یعنی غنہ کے ساتھ ادغام) ہوگا جیسے: مَنْ يَّنْظُرُ - هُدًى وَّ ذِكْرٰى - مُصَدِّقًا لِّمَا - مِنْ رَّبِّكَ

سوال ۳۴ وہ کون سے کلمات ہیں جن میں نون ساکن کے بعد حروفِ یرملون آجانے کے باجود اِدغام نہیں ہوگا؟

جواب دُنْيَا - قِنْوَانٌ - بُنْيَانٌ - صِنْوَانٌ - میں نون ساکن کے بعد اگر حروفِ یرملون آجانے کے بعد ادغام نہیں ہوگا بلکہ اظہارِ مُطلق ہوگا۔ ان کلمات میں نون ساکن کی آواز کو ظاہر کر کے پڑھتے ہیں۔

سوال ۳۵ ان کلمات میں ادغام کیوں نہیں ہوگا؟

جواب اِدغام ہونے کے لئے ضروری ہے کہ نون ساکن کے بعد حروفِ یرملون دوسرے کلمے میں ہوں جب کہ ان کلمات میں نون ساکن کے بعد حروفِ یرملون اسی کلمے میں ہیں۔

سوال ۳۶ نون ساکن یا تنوین میں اِقلاب کب ہوگا؟

جواب نون ساکن یا تنوین یا تنوین کے بعد اگر حروف ب آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو (م) سے بدل کر اِخفاء یعنی غنہ کریں گے جیسے: بِذَنْۢبِهِمْ - كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ -

سوال ۳۷ غُنّہ اور اِخفاء میں کیا فرق ہے؟

جواب غُنّہ کی آواز کو ناک میں لے جا کر ظاہر کیا جاتا ہے اور غُنّہ کے دوران آواز کو ناک میں چھپا کر ادا کرنے کو اِخفاء کہتے ہیں۔

سوال ۳۸ غُنّہ اور اِخفاء کی مقدار کتنی ہوتی ہے؟

جواب غُنّہ اور اخفاء کی مقدار ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر ہوتی ہے۔

سوال ۳۹ میم ساکن کے کتنے قاعدے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب میم ساکن کے تین قاعدے ہیں: (۱) اِدغامِ شفوی (۲) اِخفاءِ شفوی (۳) اِظہارِ شفوی

سوال ۴۰ میم ساکن میں ادغام شفوی کب ہوگا؟

جواب میم ساکن کے بعد اگر دوسری میم آجائے تو میم ساکن میں ادغام شفوی ہوگا جیسے: وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۔ وَكَمْ مِّنْ۔

سوال ۴۱ میم ساکن میں اخفاءِ شفوی کب ہوگا؟

جواب میم ساکن کے بعد اگر حرف ب آجائے تو میم ساکن میں اخفاءِ شفوی ہوگا جیسے: وَمَاهُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۔ اَمْ بِهٖ ۔

سوال ۴۲ میم ساکن میں اِظہارِ شفوی کب ہوگا؟

جواب میم ساکن کے بعد اگر ب اور م کے علاوہ کوئی حرف آجائے تو میم ساکن میں اِظہارِ شفوی ہوگا جیسے: اَنْعَمْتَ ۔ اَلَمْ تَرَ ۔

سوال ۴۳ تسہیل کے کیا معنیٰ ہیں؟

جواب تسہیل کے معنیٰ ہیں نرمی اور آسانی کرنا، یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ ادا کرنا۔ ءَ اَعْجَمِيٌّ وَّ عَرَبِيٌّ

سوال ۴۴ قرآنِ مجید میں کتنی جگہ تسہیل واجب ہے؟

جواب قراءتِ حفص رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق پورے قرآن میں صرف اسی ایک مقام (پ ۲۴، ع ۱۹) پر تسہیل واجب ہے۔

سوال ٤٥ اماله کسے کہتے ہیں اور امالہ کی را کو کس طرح پڑھیں گے؟

جواب امالہ کی را کو قطرے کی را کی طرح پڑھیں گے یعنی ری نہیں پڑھیں گے بلکہ رے پڑھیں گے اس طرح پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں جیسے: مَجْرِهَا ۔

سوال ٤٦ مَجْرِهَا کے ہجے کس طرح کریں گے؟

جواب اس کے ہجے اس طرح کریں گے۔ مِیْم جِیْم زَبر مَجْ رَا اَماله والی کھڑا زیر رے مَجْرِ ۔ هَا اَلِف زَبر هَا مَجْرِهَا (مجرے ھا)۔

سوال ٤٧ قرآنِ مجید میں کتنی جگہ امالہ ہوگا؟

جواب قرأت حفص رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق پورے قرآن میں صرف ایک مقام (پ ١٢، ع ٤) پر امالہ ہوگا۔

سوال ٤٨ سکتہ کسے کہتے ہیں؟

جواب آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز بند ہو جائے اور سانس جاری رہے۔

عِوَجًا ۝ سکته قَيِّمًا (کهف پ ١٥، ع ١٣) ۔ مَرْقَدِنَا سکته هٰذَا (یٰسٓ پ ٢٣، ع ٣)

مَنْ سکته رَاقٍ (قیٰمة پ ٢٩، ع ١٧) ۔ بَلْ سکته رَانَ (مُطففین پ ٣٠، ع ٨)

چار مقامات پر سکتہ کرنا واجب ہے۔

سوال ٤٩ تفخیم اور ترقیق کے کیا معنیٰ ہیں؟

جواب تفخیم کے معنیٰ ہیں حرف کو پُر (موٹا) پڑھنا اور ترقیق کے معنیٰ ہیں حرف کو باریک پڑھنا۔

سوال ٥٠ الف کو کب پُر اور کب باریک پڑھیں گے؟

جواب الف اپنے ماقبل حرف کے تابع ہے اگر الف سے پہلے والا حرف پُر پڑھا جانے والا ہے تو الف بھی پُر پڑھا جائے گا اور اگر الف سے پہلے والا حرف باریک پڑھا جانے والا ہے تو الف بھی باریک پڑھا جائے گا جیسے:

طَالُوْتُ ۔ عَالِمُ ۔

سوال ۵۱ اسم جلالت اللہ عزوجل کا لام کب پُر اور کب باریک پڑھا جائے گا؟

جواب اسم جلالت اللہ عزوجل کے لام سے پہلے اگر زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کا لام پُر پڑھا جائے گا جیسے: اَللّٰہُ ۔ فَاللّٰہُ ۔ اور اگر لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لفظ اللّٰہ کا لام باریک پڑھا جائے گا جیسے: بِسْمِ اللّٰہِ ۔ لِلّٰہِ ۔

نوٹ: لفظ ''اَللّٰہ'' کے لام کے علاوہ باقی تمام لام باریک پڑھے جائیں گے جیسے: مَاوٰلٰھُمْ ۔ تَجَلّٰی ۔ ثُلُثَۃ

سوال ۵۲ '' ر'' کب پُر پڑھا جائے گا؟

جواب (۱) ر پر زبر یا پیش ہو تو ''را'' پُر ہوگا جیسے: اَلَمْ تَرَ ۔ وَالاَمْرُ۔

(۲) ر ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو ر پُر ہوگا جیسے: اُنْظُرْ ۔ اَمْ صَبَرْنَا ۔ عَرْشُ۔

(۳) ر ساکن ہو اس سے آگے حروفِ مستعلیہ میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں ہو تو ''را'' پُر ہوگا جیسے: فِرْقَۃٍ ۔ مِرْصَادٍ ۔

(۴) ر ساکن ہو اس سے پہلے جو زیر ہو وہ عارضی ہو تو ''را'' پُر پڑھا جائے گا جیسے: اِرْجِعِیْ ۔ اِرْکَعُوْا ۔ اور ر ساکن ہو اس سے پہلے جو زیر ہو وہ دوسرے کلمے میں ہو تو را پُر ہوگا جیسے: اَمِ ارْتَابُوْا۔

سوال ۵۳ ر کب باریک ہوگا؟

جواب (۱) ر کے نیچے زیر ہو تو را باریک ہوگا جیسے: رِجَالٌ ۔ رِحْلَۃَ ۔

(۲) ر ساکن سے پہلے یائے ساکنہ (یْ) ہو تو را باریک ہوگا جیسے: اَمِ ارْتَابُوْخَیْرٌ ٥

(۳) ر ساکن سے پہلے زیر اصلی اسی کلمے میں ہو اور بعد میں اسی کلمے میں کوئی حرفِ مستعلیہ نہ ہو تو را باریک ہوگا جیسے: شِرْعَۃً ۔ فِرْعَوْنَ ۔

سوال ۵۴ مد کے سبب کتنے ہیں؟

جواب مد کے سبب دو ہیں ہمزہ اور سکون۔ (اَ ُ ۔ ء ۔ ُ ۔ ْ)

سوال ۵۵ مد کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب مد کی پانچ قسمیں ہیں۔

(۱) مدِّ متصل (۲) مدِّ منفصل (۳) مدِ عارض (۴) مدِّ لین عارض (۵) مدِّ لازم و لین لازم۔

سوال ۵۶ مدِ متصل کب ہوگا اور اسے کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟

جواب حروفِ مدّہ کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو مدِ متصل ہوگا جیسے: جَآءَ ۔ سُوْٓءَ ۔ جِیْٓءَ ۔
مدِ متصل کو دو یا ڈھائی یا چار الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔

سوال ۵۷ مدِ منفصل کب واجب ہوگا اور اسے کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟

جواب حروفِ مدّہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے دوسرے کلمے میں ہو تو مدِ منفصل ہوگا جیسے: بِمَآ اُنْزِلَ ۔ فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ
مدِ منفصل کو بھی دو یا ڈھائی یا چار الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔

سوال ۵۸ مدِ عارض کب واجب ہوگا اور اسے کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟

جواب حروفِ مدّہ کے بعد اگر عارضی سکون ہو تو مدِ عارض ہوگا جیسے: رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ وقف میں رَبُّ الْعٰلَمِیْنْ ٥
مدِ عارض کو تین الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔

سوال ۵۹ مدِ لین عارض کب واجب ہوگا اور اسے کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟

جواب حروفِ لین کے بعد اگر عارضی سکون ہو تو مدِ لین عارض ہوگا جیسے: وَالصَّیْفِ وقف میں وَالصَّیْفْ٥
مدِ لین عارض کو بھی تین الف کی مقدار کھینچ کر پڑھیں گے۔

سوال ٦٠ مدِ لازم و مدِ لین لازم کب ہوگا اور اسے کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟

جواب حروفِ مدّہ یا لین کے بعد اگر اسی کلمہ میں " جزم یا تشدید " ہو تو مدِ لازم ہوگا جیسے: ءٰٓلْـٰٔنَ ۔ جَآنٌّ ۔ عَیْنٓ ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ (سورۂ مریم) عٓسٓقٓ (سورۂ شوریٰ) مدِ لازم کو چار یا پانچ الف تک کی مقدار میں کھینچ کر پڑھیں گے۔

سوال ٦١ زائد الف کسے کہتے ہیں اور اس کی کیا پہچان ہے؟

جواب قرآنِ مجید میں بعض جگہ الف پر "٥" گول دائرے کا نشان لگا ہوتا ہے۔ ایسے الف کو نہیں پڑھا جاتا اِسے زائد الف کہتے ہیں۔ مثلاً: اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ ۔ لَاۡاِلَی اللّٰہِ۔

سوال ٦٢ نونِ قطنی کسے کہتے ہیں؟

جواب تنوین کے بعد اگر ہمزہ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزہ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کو ختم کرکے ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اور اسے زیر دی جاتی ہے اس نون کو نونِ قطنی کہتے ہیں جیسے: قَدِیْرُ نِ ٥ الَّذِیْ ۔ مُّبِیْنُ نِ ٥ اقْتُلُوْا۔

سوال ٦٣ وقف کا کیا مطلب ہے؟

جواب وقف کا مطلب ٹھہرنا ہے یعنی جہاں وقف کرنا چاہیں وہاں آواز اور سانس ختم کردیں۔

سوال ٦٤ وقف میں ٥ ۔ لا ۔ ط ۔ م ۔ ج ۔ ز سے کیا مُراد ہے؟

جواب ٥ : یہ آیت کی نشانی ہے اس پر ٹھہرنا چاہئے۔

لا : اگر آیت کی نشانی ٥ پر لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے اور آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔

ط : یہ وقفِ مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا بہتر ہے۔

م : یہ وقفِ لازم کی علامت ہے اس پر ضرور ٹھہرنا چاہئے۔

ج : وقفِ جائز کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا بہتر ہے اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز : وقفِ مجوز کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا جائز ہے اور نہ ٹھہریں تو بہتر ہے۔

دعائیں برائے قوّت حافظہ

۱ جو اِن دعاؤں کو اوّل وآخر دُرودِ پاک کے ساتھ پڑھے تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل زندگی بھر اپنا سبق نہ بھولے گا۔

اَللّٰھُمَّ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

۲ رات بستر پر لیٹتے وقت سورۃ البقرۃ کی درج ذیل آیتیں روزانہ پڑھنے والا قرآن نہیں بھولے گا۔ ☆ الٓمٓ تا مُفْلِحُوْنَ ☆ آیۃ الکرسی تا خٰلِدُوْنَ ☆ لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ تا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ☆ الٓمٓ تا مُفْلِحُوْنَ۔

یا داشت میں اضافہ اور بَرَکت کیلئے چند مُفید نُسخے

۱ کم کھانا، صلوٰۃ اللیل، قرآنِ کریم میں دیکھ کر تلاوت کرنا۔

۲ ہمیشہ مِسواک کا استعمال کرنا۔

۳ قرآنِ مجید کے ساتھ دیگر اسلامی کتابوں کو بھی باوُضو چھونا اور پڑھنا، ہمیشہ باوُضو رہنا۔

۴ خوب یاد رکھئے کہ حافظہ کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رُکاوٹ گناہوں کا ارتکاب ہے لہٰذا ہر چھوٹے بڑے گناہ سے بچنا بھی حافظے میں بَرَکت کا سبب ہوگا۔

۵ عصر کے بعد نہ سوئیں کہ اس طرح عقل ضائع ہو جانے کا خوف ہے۔

۶ بلا ضرورت اپنی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھیں کہ اس سے بھی حافظہ کمزور ہوتا ہے جبکہ بلا ضرورت شرعی دوسرے کا سِتر دیکھنا حرام ہے۔

۷ جب اپنی شرمگاہ کی طرف دیکھنے کا یہ وبال ہے تو پھر بدنگاہی کرنے والے فلمیں ڈرامے دیکھنے والے کا حافظہ کیوں نہ برباد ہوگا۔

یہ افعال کرنے سے بھی حافظہ کمزور ہوجاتا ہے

۸﴾ پھانسی دیئے ہوئے کی طرف نگاہ کرنا۔

۹﴾ اونٹوں کی قطار کے درمیان سے گزرنا۔

۱۰﴾ جُوں مارے بغیر زمین پر ڈال دینا۔

۱۱﴾ حجامت کراتے وقت گدی پر استرا لگوانا (استرے کے بجائے باریک مشین لگوائیں)۔

۱۲﴾ کھٹی چیزیں مثلاً پنیر، کھٹے سیب کھانے سے بھی حافظہ کمزور ہوتا ہے۔

۱۳﴾ گیلے ہاتھ مُنہ اپنے پہنے ہوئے کپڑوں سے صاف کرنا۔

روزانہ بعد نمازِ فَجر سو مرتبہ ''یَارَحْمٰنُ'' اور ہر نماز کے بعد سر پر (پیشانی پر نہیں) ہاتھ رکھ کر گیارہ مرتبہ ''یَا قَوِیُّ'' کہنے سے حافظہ میں بہت زیادہ بَرَکتیں اُترتی ہیں۔

کسی بھی علم یا فن کو شروع کرنے سے پہلے اس کی تعریف، موضوع اور اس کی غرض وغایت معلوم ہونی چاہئے اور یہ کہ اس فن یا علم کا شرعی طور پر حاصل کرنا ضروری ہے لہٰذا چند ضروری وضاحتیں درج ذیل دی جارہی ہیں۔

۱﴾ **علم تجوید** : تجوید اس علم کو کہتے ہیں جس میں حروف کے نکلنے کی جگہیں اور ان کی حالتیں اور پڑھنے کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے۔

۱﴾ **علم تجوید کا موضوع** : علم تجوید میں قرآنِ کریم کے حُروف سے بحث کی جاتی ہے کہ کہاں سے نکلتے ہیں اور کیسے ادا کئے جاتے ہیں۔

۱﴾ **ارکانِ تجوید** : تجوید کے چار ارکان ہیں۔ (۱) حروف کے مخارج کو پہچاننا (۲) صفات کا پہچاننا (۳) حروف کے احکام کو پہچاننا (۴) زبان کو صحیح ادا کرنے کا عادی بنانا۔

مراتب تجوید: تجوید کے تین مراتب ہیں۔

(۱) **ترتیل:** یعنی بہت ٹھہر کر پڑھنا جیسے عام طور پر قُرّا حضرات محفلوں میں پڑھتے ہیں۔

(۲) **حدر:** اتنی جلدی جلدی پڑھنا کہ حروف باآسانی گنے جائیں اور قواعد بھی نہ بگڑیں۔

(۳) **تدویر:** یعنی ترتیل اور حدر کے درمیان پڑھنا جیسے عام طور پر فرض نمازوں میں پڑھا جاتا ہے۔

پنج وقتہ نمازوں کا بیان

فَجر : پہلے دو رَکعت سُنّت اس کے بعد دو رَکعت فرض پڑھے۔

ظُہر : اوّل چار رَکعت سنّت پھر چار رکعت فرض۔ اس کے بعد دو سنّت پھر دو نفل۔

عَصر: پہلے چار رَکعت سنّت پھر چار فرض۔

مَغرِب : اوّل تین رَکعت فرض دو سُنّتیں اس کے بعد دو نفل۔

عشاء : اوّل چار سُنّتیں پھر چار فرض، پھر دو رَکعت سنّت پھر دو رکعت نفل پھر تین وتر پھر دو رکعت نفل۔

نماز جُمعہ : اوّل چار سُنّتیں پر دو فرض امام کے ساتھ اس کے بعد چار پھر دو سُنّتیں پھر دو نفل۔

فرض ، واجِب، سنّت اور مستحب کا حُکم

فرض : اس کے چھوٹنے سے نماز نہ ہوگی چاہے عمدًا ہو (یعنی جان بوجھ کر) یا سہوًا (یعنی بھولے سے)۔

واجِب : اس کے سہوًا (یعنی بھولے سے) چھوٹنے سے سجدہ سہو لازم آتا ہے جبکہ عمدًا (یعنی جان بوجھ کر) چھوڑنے سے نماز دوبارہ دہرانی ہوگی۔

سُنّت: اس کے چھوڑنے سے نماز خلاف سنّت ہوگی اس کا دوبارہ پڑھنا ضروری نہیں۔

مُستحب : اس کے چھوڑنے سے نماز میں کوئی خلل واقع نہیں ہوتا لیکن چھوڑنا نہ چاہیے۔

مخارج حرُوف کا بیان

ا۔ء۔ھ ☆ حلق کے نیچے والے حصّے سے۔

ع۔ح ☆ حلق کے درمیان والے حصّے سے۔

غ۔خ ☆ حلق کے اوپر والے حصّے سے۔

ق ☆ زبان کی جڑ اور تالو کے نرم حصّے سے۔

ک ☆ زبان کی جڑ اور تالو کے سخت حصّے سے۔

ج۔ش۔ی ☆ زبان کے درمیان اور اوپر کے تالو کے درمیان سے۔

ض ☆ زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھوں کی جڑ سے۔

ل۔ن۔ر ☆ زبان کا کنارہ اور دانتوں کی جڑ کے اوپر تالو کی جانب والے حصّے سے۔

ت۔د۔ط ☆ زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کی جڑ سے۔

ث۔ذ۔ظ ☆ زبان کا سرا اور اوپر کے دانتوں کے اندرونی کنارے سے۔

ز۔س۔ص ☆ زبان کی نوک اور دونوں دانتوں کے اندوری کنارے سے۔

ف ☆ اُوپر کے دانتوں کے کنارے اور نیچے کے ہونٹ کی تری والے حصّے سے۔

ب ☆ دونوں ہونٹوں کے تر حصّے سے۔

م ☆ دونوں ہونٹوں کے خشک حصّے سے۔

و ☆ دونوں ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہوتا ہے۔
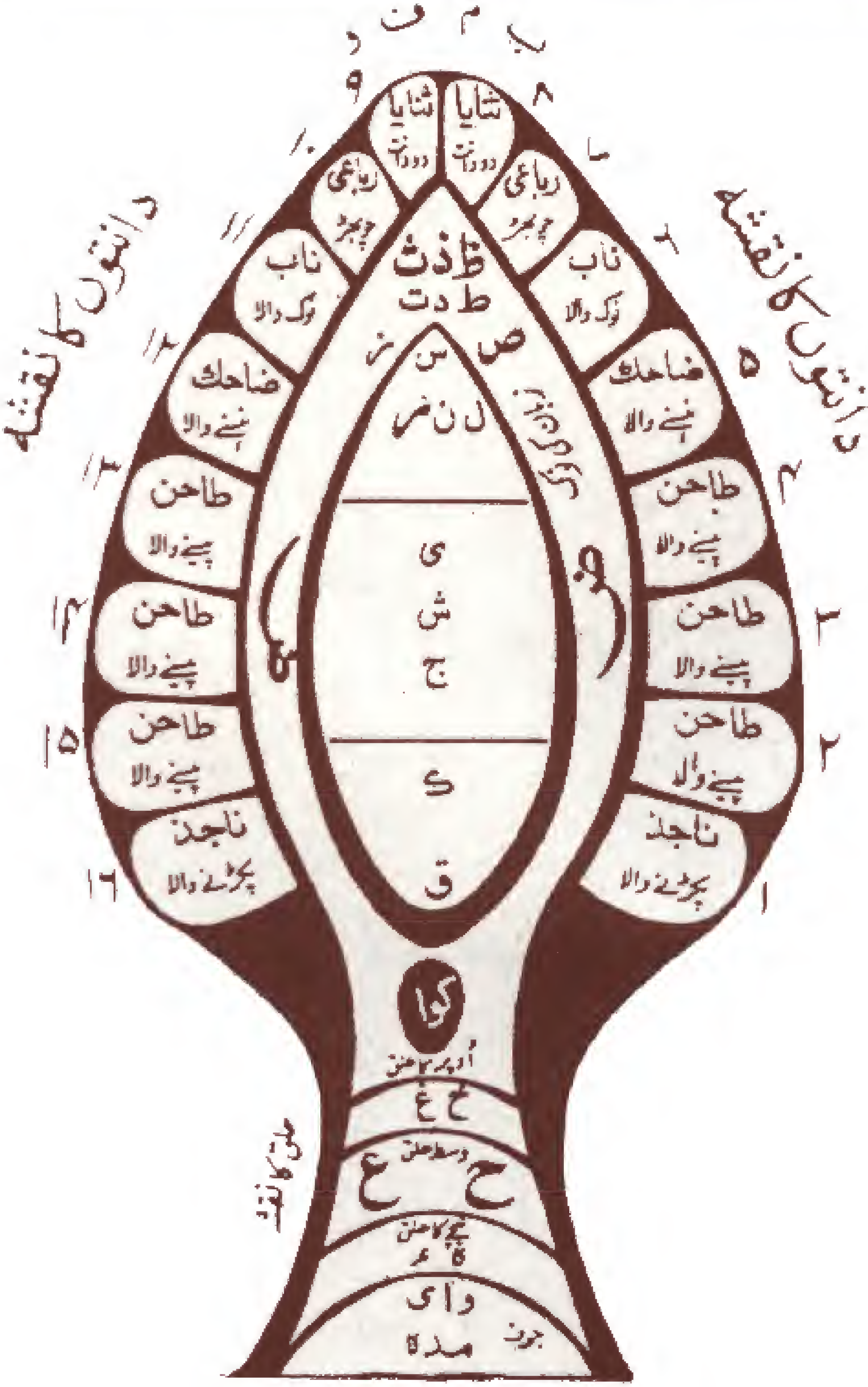
مخارج حروف کا نقشہ